8796-کیا اسے حج کرنا چاہیے یا تعلیم کی تکمیل

سوال

میں نے جب سے سورۃ آل عمران میں یہ پڑھا ہے کہ اللہ تعالی نے مردوں پر حج فرض کیا ہے ، اور امریکا میں میری تعلیم کا یہ آخری سمیسٹر ہے اور میرے پاس تقریبا دوہزار امریکی ڈالر بھی ہیں اس کے باوجود مجھے خدشہ ہے کہ اگر میں نے یہ رقم حج میں صرف کردی تو میری والدہ ناراض ہوگی کیونکہ میری والدہ اسلام کا التزام کرنا پسند نہیں کرتی ۔
اور فی نفس الوقت مجھے یہ علم نہیں کہ مجھے حج پر جانے کی پھر کوئی فرصت ملے یا نہ ملے ، میری تعلیم کا خرچہ حکومت دیتی ہے اور عنقریب میں پانچ سال حکومت کی ملازمت کرونگا، مجھے علم نہیں کہ دوسری بار میرے پاس حج کے لیے کافی رقم بن سکے گی کہ نہیں ۔
اور دوسری طرف یہ بھی ہے کہ اگر میرے پاس مال آ بھی جاتا ہے تو میں گاڑی خریدوں گا تاکہ میری والدہ مالدار ہوسکے کیونکہ والد کے فوت ہوتے وقت میری عمر تین برس تھی تو اس وقت سے انہوں نے میری تربیت کی کیونکہ میرے رشتہ داروں میں کوئی بھی اچھا نہیں تھا ؟

پسندیدہ جواب

حج دین اسلام کے فرائض اور ارکان میں سے ایک فرض اور رکن ہے ، اور دین کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے ، فریضہ حج کی ادائیگی کی استطاعت رکھنے والے کے لیے حج میں تاخیر کرنی جائز نہیں اور نہ ہی اس کی ادائیگی میں تردد کرنا جائز ہے ۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی کی معصیت ونافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت وفرمانبرداری نہیں ہوسکتی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور اللہ تعالی نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راہ پاسکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کردیا ہے ، اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ تعالی تمام دنیا سے بے پرواہ ہے} آل عمران (97) ۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے ، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اور نماز قائم کرنا ، زکاۃ ادا کرنا ، ، اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا ، اور حج کی ادائیگی کرنا) ،

لھذا آپ کے لیے جائز نہیں کہ اللہ تعالی کی معصیت میں اپنی والدہ کوراضی کریں ، آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کریں لیکن یہ بھی اللہ تعالی کی معصیت کے علاوہ ہونا چاہیے ، کیونکہ جو اللہ تعالی کوناراض کرکے لوگوں کوراضی کرتا ہے اللہ تعالی اس پر ناراض ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی اس سے ناراض کردیتا ہے ۔

واللہ اعلم .